سوال

(250)عادت سریہ کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

عادت سریہ کا کیا حکم ہے؟ (صالح۔ع۔ق۔الیمن)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عادت سریہ یعنی مشت زنی حرام ہے اور ہر مسلمان پر اس سے بچنا واجب ہے کیونکہ یہ فعل اللہ عزوجل کے درج ذیل قول کے مخالف ہے:

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ٥ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ٦ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ٧ ... المؤمنون

''اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا کسی اور چیز کے طالب ہوں تو یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔''

اور اس لیے بھی کہ اس میں اور بھی بہت سے سے نقصان ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ